نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر خالد شبیر احمد

مضمر ہیں کتنی رفعتیں اس ایک بات میں
سب نعت گو ہیں ان کی نگہِ التفات میں

اس پر میرا یقین ہے دل کی ہے یہ صدا
نعتِ نبی ہے روشنی ظلمت کی رات میں

عقل و دل ونگاہ کو ودیعت ہوں بال و پر
اسوہ جو ان کا آئے نظر عکسِ ذات میں

ملتی ہیں ان کے در سے جہاں بھر کو راحتیں
دیتے ہیں سب کو حوصلہ وہ مشکلات میں

مستور ان کا نور ہے ہر ایک چیز میں
جلوہ انہی کا آیا نظر شش جہات میں

ہر حرف چاندنی میں ہے ان کا ڈھلا ہو
خوشبو گلاب کی ہے رچی بات بات میں

بوبکرؓ ہوں ، عمرؓ ہوں یا عثمان ؓ یا علی ؓ
شامل ہیں بالیقیں یہ سبھی معجزات میں

فہم و شعور و شوق ، عزیمت ، رضا و صبر
کیا کیا صفات ملتی ہیں اس ایک ذات میں

جرات ، وقار و عزم کے پیکر وہی تو ہیں
کوئی نہیں ہے آپ سا راہِ ثبات میں

یہ بھی تو ان کے لطف وعطا کے ہیں سلسلے
ان کی مہک در آئی مری بات بات میں

خالد میں ان کے فیض سے یوں فیضیاب ہوں
روشن ہیں قلب و جاں مرے تاریک رات میں